تعارف برائے حمزہ فاؤنڈیشن اکیڈمی برائے محرومِ سماعت (طلباء وطالبات)

حمزہ فاؤنڈیشن اکیڈمی حمزہ فاؤنڈیشن کے بہت سے رفاہی پروجیکٹس میں سے ایک ہے۔حمزہ فاؤنڈیشن ایک رجسٹرڈ فلاحی تنظیم ہے۔اس کا قیام 1954ء میں اس وقت عمل میں آیا جب میاں محمد امین مرحوم ولد محمد حیات مرحوم نے شیر شاہ کراچی میں ایک مسجد قائم کی۔جس کا مقصد اس علاقے کے بچوں کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کروانا تھا۔28 مئی 1967ء میں ان کی وفات کے بعد ان کے ورثاء نے ان کی یاد میں ایک فلاحی ادارے کی بنیاد رکھنے کا ارادہ کیا۔فوری طور پر امین حیات ٹرسٹ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا گیا۔1978ء میں اس کا نام تبدیل کر کے حمزہ فاؤنڈیشن رکھ دیا گیا۔نام حمزہ حضرت محمدؐ کے چچا حضرت حمزہؓ کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے رکھا گیا۔حمزہ فاؤنڈیشن ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے اور ملک کی چند اہم فلاحی تنظیموں میں سے ایک ہے۔اس فاؤنڈیشن کا مقصد انسانیت کی خدمت کرنا اور خاص طور پر تعلیم اور محنت کے شعبوں میں سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ تعاون کرنا ہے۔اور اپنے خود کار پروجیکٹس کے ذریعے ضرورت مند افراد کی مدد کرنا ہے۔

اکیڈمی کا پس منظر اور تاریخ

یہ اکیڈمی 1988ء میں قائم ہوئی جس میں نرسری سے کلاس II تک تعلیم دی جاتی تھی اس میں کل طلبہ کی تعداد 34 تھی اور ان کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے کل سٹاف کی تعداد 14 تھی جن میں سے صرف 7 اساتذہ ہیں۔چند سالوں میں اس کے طلبہ اور سٹاف کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا اور 1997ء میں طلبہ کی تعداد 220 ہوگئی اور اسی سال پہلی دفعہ اکیڈمی کے طلباء بورڈ سے میٹرک کا امتحان پاس کر کے فارغ التحصیل ہوئے اس وقت 2009ء میں اکیڈمی میں 463 طلبہ وطالبات پلے گروپ سے بی-اے تک تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔اللہ کے فضل سے اکیڈمی میں سماعت سے محروم بچوں کے لئے 2008ء سے پروفیشنل کورس ٹیکسٹائل ڈیزائننگ کا ایک سالہ ڈپلومہ کروایا جا رہا ہے۔ان تمام بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے 70 تربیت یافتہ استاتذہ اور 51 نان ٹیچنگ سٹاف اکیڈمی میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مقاصد

1. محروم سماعت بچوں کو اچھی تعلیم فراہم کرنا اور انہیں معاشرے کا مفید شہری بنانا۔
2. ملک میں اس ادارے کو مثالی ادارہ بنانا اور اس قسم کے دوسرے اداروں کو تعاون فراہم کرنا۔
3. بین الاقوامی سطح پر ایک شناخت قائم کرنا اور دوسرے بین الاقوامی اداروں سے ترقی پسند روابط پیدا کرنا۔
4. ملک میں سماعت سے محروم بچوں سے منسلک پروفیشنلز کی اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینا۔

تنظیم اور عملہ

اکیڈمی کے تین شعبے ہیں تعلیمی، آڈیالوجی، سپیچ تھراپی اور ایڈمنسٹریشن۔ہر شعبے کو ایک تعلیم یافتہ اور پروفیشنل سربراہ چلا رہا ہے۔ہر شعبے کا سربراہ اکیڈمی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو رپورٹ کرتا ہے۔اکیڈمی کا مکمل نظام چیئرمین حمزہ فاؤنڈیشن اور بورڈ آف ٹرسٹیز کے زیر سایہ ہے۔

اکیڈمی اور اس سے متعلقہ سہولیات

1۔نصاب: جونیئر کلاسز میں سپیشل ایجوکیشنل نیڈز کے مطابق نصاب تیار کیا گیا ہے۔ہماری اکیڈمی میٹرک کے لیے بورڈ آف سکینڈری ایجوکیشن لاہور اور پوسٹ میٹرک ڈپلومہ برائے محروم سماعت افراد کے کورس کے لیے ٹیکنیکل بورڈ سے منسلک ہے۔بی۔اے میں پنجاب یونیورسٹی کا مرتب کردہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔

2۔ووکیشنل اور ٹیکنیکل مضامین: میٹرک اور انٹر کی ضروریات کے مطابق تمام ووکیشنل اور ٹیکنیکی مضامین جماعت ششم سے انٹر تک پڑھائے جاتے ہیں۔ان مضامین میں کٹنگ، ڈرائنگ، ٹیلرنگ، سلائی کڑھائی، ٹائپنگ صحت و تعلیمِ جسمانی اور کمپیوٹر شامل ہیں۔

3۔تعلیمی آؤٹ ڈور ٹورز: اکیڈمی باقاعدہ تعلیمی اور تفریحی سیر کا انتظام کرتی ہے جو تاریخی عمارات، ریلوے اسٹیشن، ڈاکخانہ، ہسپتال، پارک، باغات، کارخانے، بازار اور ایئر پورٹ وغیرہ کے لیے نصاب کے مطابق مرتب کیے جاتے ہیں۔

4۔آرٹ اینڈ کرافٹ: تجربہ کار اور ماہر انسٹرکٹر کی رہنمائی میں طلبہ کو آرٹ اینڈ کرافٹ کی تربیت دی جاتی ہے۔اکیڈمی کے طلباء وطالبات نے ہمیشہ اس شعبے میں زبردست

صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے اور نارمل بچوں کے مقابلوں میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

5۔لائبریری: اکیڈمی میں ایک لائبریری ہے جو طلبہ اور اساتذہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرتی ہے۔اس میں طلبہ کے لیے قیمتی کتب اور اساتذہ کے لیے سپیشل اور جنرل ایجوکیشن سے متعلقہ کتب موجود ہیں۔

6۔سننے اور بولنے کی تربیت: سننے کی تربیت کے دوران مسلسل ساؤنڈ ان پٹ کا انتظام کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ مختلف آوازوں میں پہچان کر سکیں اور اس کے مطابق جواب دے سکیں ۔خاص سپیچ رومز میں ایف۔ایم سسٹم اس مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

7۔سمعی و بصری معاونات: اکیڈمی میں تمام ضروری تعلیمی مواد اور سامان موجود ہے جس میں ٹی۔وی، وی۔سی۔آر، ٹیپ ریکارڈر، اوور ہیڈ پروجیکٹ، کیمرہ، سلائیڈز، فلم ٹرانسپرنسیز اور ملٹی میڈیا شامل ہیں۔

شعبہ آڈیالوجی: اکیڈمی میں جدید شعبہ آڈیالوجی قائم کیا گیا ہے۔طلبہ کی سننے کی سماعت میں کمی کا جائزہ لے کر مناسب آلات تجویز اور مہیا کیے جاتے ہیں۔اس شعبہ میں مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

☆ سماعت کا تجزیہ: تمام بنیادی ٹیسٹ مثلاً خالص صوتی تشخیص، بولنے کی تشخیص، دماغی تشخیص، فری فیلڈ آڈیو میٹری، ٹیمپینو میٹری وغیرہ ہمارا مستند اور تجربہ کار عملہ مرتب کر رہا ہے۔

☆ ایئر مولڈ لیبارٹری: اکیڈمی میں ایک ایر مولڈ لیبارٹری بھی قائم کی گئی ہے۔جس میں جدید آلات پر سنگاپور سے تربیت یافتہ عملہ مامور ہے۔طلبہ کو ایئر مولڈز بہت مناسب قیمت پر مہیا کیے جاتے ہیں۔

☆ آلۂ سماعت کی فراہمی: تمام طلبہ کے لیے مناسب سننے کے آلات کا موجود ہونا انتہائی ضروری ہے۔اکیڈمی طلبہ کو آلات سماعت مارکیٹ سے رعایتی قیمت پر مہیا کرتی ہے۔والدین جو اِن آلہ سماعت کو خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے انہیں رعایت اور آسان اقساط کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔

☆ آلۂ سماعت کی ریپئرنگ: جو آلات سماعت فراہم کیے جاتے ہیں اُن کی ریپئرنگ کی ذمہ داری بھی ہمارا سنگاپور سے تربیت یافتہ عملہ سرانجام دیتا ہے۔ہمارے پاس ضروری سپیئر پارٹس کا کثیر سٹاک موجود ہے۔

☆ اسیسریز اور سپیئر پارٹس: ہماری اکیڈمی میں تمام ضروری سپیئر پارٹس مثلاً بیٹریز، کیبلز، رسیورز وغیرہ دستیاب ہیں۔

تشکیل سلیبس: اکیڈمی میں پڑھایا جانے والا سلیبس پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، حکومت پنجاب کا مرتب کردہ ہے۔یہ سلیبس نارمل بچوں کے سلیبس کے زیادہ قریب رکھتے ہوئے طلبہ کی کمزور سننے کی حس کے مطابق اساتذہ اور ہیڈ مسٹریس آسان اور مختصر تیار کرتے ہیں۔ ہر سال تعلیمی سال کے شروع میں ہمارا اسٹاف پچھلے سلیبس کا جائزہ لیتا ہے اور اس میں ضروری ترامیم کرتا ہے۔

ٹیکسٹ بکس کی فراہمی: ادارے کے طلباء کی سہولت کے لئے تمام مضامین میں تجویز کردہ نصاب کو باہم اکھٹا کر کے کتابی شکل میں فراہم کرنا شروع کیا ہے۔

مختلف کلاسز میں پڑھائے جانے والے مضامین کی تفصیل:

پلے گروپ تا کے۔جی:

گفتار خوانی، حساب، بول چال، آرٹ، سپیچ، آڈٹری ٹریننگ اور موٹر ڈیولپمنٹ

اوّل تا پنجم:

انگریزی، اردو، حساب، معاشرتی علوم، سائنس، اسلامیات، کمپیوٹر، ڈرائنگ، بول چال، تربیتِ سماعت اور گفتار خوانی۔

ششم تا ہشتم:

مندرجہ بالا مضامین کے علاوہ ووکیشنل مضامین۔لڑکوں کے لئے ٹائپنگ اور کمپیوٹر اور لڑکیوں کے لئے سلائی، کڑھائی کرائے جاتے ہیں۔

بی۔اے:

پنجاب یونیورسٹی کی رہنمائی کے مطابق

لازمی مضامین: انگریزی، اسلامیات اور مطالعہ پاکستان۔

منتخب کردہ مضامین: آرٹ، کمپیوٹر سائنس اور اشاراتی زبان۔

عام سہولیات اور سرگرمیاں:۔

پک اینڈ ڈراپ کی سہولیات: اکیڈمی اپنے تمام طالبعلموں اور ٹیچنگ سٹاف کو یہ سہولت فراہم کرتی ہے۔طالبعلموں کو مخصوص مقامات سے لے کر اکیڈمی لایا جاتا ہے اور چھٹی کے بعد اسی طرح واپس مخصوص مقامات تک پہنچایا جاتا ہے۔

اندرونی اور بیرونی کھیلیں: انڈور اور آؤٹ ڈور گیمز کے لیے طالبعلموں کو موزوں اور مناسب وقت دیا جاتا ہے۔طالبعلموں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف مواقعوں پر ان کھیلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ باصلاحیت انسٹرکٹرز طالبعلموں کو اپنی راہنمائی سے نوازتے رہتے ہیں۔اکیڈمی ہذا میں تمام کھیلوں کے لیے مناسب سامان اور میدان کی سہولت موجود ہے۔

گرلز گائیڈ اور بوائے سکاؤٹنگ: گرلز گائیڈ اور بوائے سکاؤٹنگ کی سرگرمیوں کو بھی اکیڈمی میں اہم مقام حاصل ہے۔گرلز گائیڈ اور بوائے سکاؤٹنگ پروگرامز بھی ہفتہ وار منعقد کیے جاتے ہیں اور ان کا انعقاد اکیڈمی کیمپس کے اندر ہوتا ہے۔سالانہ فری ٹرپ کروایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف ٹریننگ کورسز کے لئے ٹیچرز کو بھیجا جاتا ہے۔

طبی سہولتیں: اکیڈمی کے تمام طالبعلموں کو طبی سہولیات دستیاب ہیں۔جنرل میڈیکل چیک اپ حمزہ فاؤنڈیشن کے تجربہ کار ڈاکٹرز پوری ذمہ داری سے سرانجام دیتے ہیں۔ آنکھوں کے چیک اپ کے لیے (آئی سپیشلسٹ) ماہرین آنکھ کی خدمات لی جاتی ہیں۔تین تجربہ کار فرسٹ ایڈ اساتذہ اپنی خدمات کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہے۔بچوں کا ناک، کان اور گلے کا بھی مکمل چیک اپ کروایا جاتا ہے۔

والدین سے مشورے اور راہنمائی کی سہولیات: ہماری اکیڈمی اس امر پر خصوصی توجہ دیتی ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم سے متعلق معاملات پر کڑی نگاہ رکھیں۔اس لیے والدین کے لیے ضروری ہے کہ اکثر و بیشتر اکیڈمی میں آتے رہیں۔ہر ماہ کے آخر میں ان کو "ماہانہ ٹیسٹ" کے نتائج سے آگاہ کیا جاتا ہے۔والدین کو اس امر سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ کس طرح بچے کی معاشرتی، جذباتی، ذہنی اور طبعی رجحانات میں مثبت تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔مزید برآں بچوں کی تعلیمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف امور پر غور و خوض کیا جاتا ہے۔

کلاسیں اور اکیڈمی سیشن:

کلاس میں عمر کی حد

جماعت	عمر سالوں میں	جماعت	عمر سالوں میں
پلے گروپ	3 1/2 سے 4 1/2	ششم	12 1/2 سے 13 1/2
نرسری	4 1/2 سے 5 1/2	ہفتم	13 1/2 سے 14 1/2
کے جی اوّل	5 1/2 سے 6 1/2	ہشتم	14 1/2 سے 15 1/2
کے جی دوئم	6 1/2 سے 7 1/2	نویں	15 1/2 سے 16 1/2
اوّل	7 1/2 سے 8 1/2	دسویں	16 1/2 سے 17 1/2
دوئم	8 1/2 سے 9 1/2	گیارہویں	17 1/2 سے 18 1/2
سوئم	9 1/2 سے 10 1/2	بارہویں	18 1/2 سے 19 1/2
چہارم	10 1/2 سے 11 1/2	بی۔اے	<25
پنجم	11 1/2 سے 12 1/2		

اکیڈمی سیشن: اکیڈمی سیشن کا آغاز ہر سال 5 اگست سے 30 مئی تک ہوتا ہے۔

1۔رجسٹریشن وداخلے کے اصول وضوابط: داخلوں اور رجسٹریشن کا سلسلہ سارا سال (ستمبر سے مئی تک) جاری رہتا ہے۔تمام والدین ایڈمیشن سے پہلے رجسٹریشن فارم سکول ہذا سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر کلاس میں 12 طالبعلموں کو ایڈمیشن دیا جاتا ہے۔ پلے گروپ اور نرسری میں 24 بچوں کو داخلہ دیا جاتا ہے۔عام اندازے کے مطابق ہر سال 100 بچے رجسٹر ہوتے ہیں۔ بی۔اے کلاسز کے داخلہ کے لیے ایف۔اے کے رزلٹ کے فوراً بعد اعلان کر دیا جاتا ہے۔گیارہویں کلاس میں داخلہ دسویں کے نتائج کے اعلان کے فوری بعد کیا جاتا ہے۔

2۔تحریری، سپیچ، آڈیالوجی اور ذہانت ٹیسٹ: داخلے کے لیے بچوں کے مندرجہ بالا ٹیسٹ لیے جاتے ہیں۔جن کے لیے آڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ ہیڈ مسٹریس، سپیچ تھراپسٹ اور سائیکالوجسٹ موجود ہیں۔تمام ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد رزلٹ والدین کو دیے جاتے ہیں۔

3۔ایڈمیشن فارم: تمام ٹیسٹوں کے بعد ایک میرٹ لسٹ تیار کی جاتی ہے کامیاب طالبعلم ایڈمیشن فارم پر کرتے ہیں۔اور اس کے ساتھ فارم (A.1) پُر کرنا ہوتا ہے۔اگر ان داخلوں میں کوئی طالبعلم ایڈمیشن نہ لے تو دوسری لسٹ کے طالبعلموں کو موقع فراہم کیا جاتا ہے کہ وہ فارم پُر کریں۔

4۔ہائر کلاسز کے داخلہ کا عمل: ایف۔اے کلاسز کے لیے میٹرک میں فرسٹ ڈویژن اور اسی طرح بی۔اے میں داخلہ کے لیے ایف۔اے میں فرسٹ ڈویژن لازمی ہے۔ اس کے علاوہ بڑی کلاسوں کے داخلہ کے لیے طالبعلموں کا نفسیاتی ٹیسٹ، (Hearing Assesment) ٹیسٹ تحریری ٹیسٹ اور سپیچ ٹیسٹ بھی لیا جاتا ہے۔

5۔والدین کے لیے راہنمائی پروگرام: داخلہ کے بعد ٹیچرز اور ہیڈ مسٹریس کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ بچے کے والدین کی مختلف امور پر راہنمائی کریں۔اس کا مقصد والدین کو ماہانہ سلیبس اور ٹیسٹ سے متعلق معاملات اور معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔اس کے علاوہ نئے والدین کے لئے تربیتی کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔جس میں بول چال/ آڈیالوجی اور ذہانت سے متعلق لیکچر دیئے جاتے ہیں تاکہ والدین اس رہنمائی سے اپنے بچے کی بہتر طریقے سے تعلیم وتدریس میں حصے لے سکیں۔

یونیفارم:

برائے طالبات پلے گروپ سے کے جی۔II:-

سفید شرٹ/ گرے سکرٹ/ سفید جرابیں/ کالے بند جوتے۔

برائے طالبات جماعت اول تا دہم:-

سفید شلوار قمیض/ سفید پٹی/ کالے بند جوتے/ سفید جرابیں۔

برائے طالبات ایف۔اے تا بی۔اے:-

سفید شلوار قمیض/ گرے دوپٹہ/ سفید جرابیں/ کالے بند جوتے۔

یونیفارم برائے طلباء:-

سفید شرٹ/ گرے پینٹ/ نیلی ٹائی/ گرے جرابیں/ کالے بند جوتے۔

تمام طلباء وطالبات پر یونیفارم پہن کر سکول آنا لازمی ہے۔

سردیوں میں تمام طلباء وطالبات کے لیے نیلی جرسی پہننا لازمی ہے۔

فیسوں اور تنخواہوں کے ضوابط: معاشی معاملات کو مدنظر رکھتے ہوئے طالبعلموں سے فیسوں کے معاملہ میں کافی نرمی برتی جاتی ہے۔جن بچوں کے والدین فیس ادا نہیں کر سکتے ان کو فری ایڈمیشن دے دیا جاتا ہے۔ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور پرنسپل اس امر کا فیصلہ کرتے ہیں۔کامیاب طالبعلموں کا انٹرویو لیا جاتا ہے اور انکے والدین کی معاشی صورتحال کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔دوسال کے بعد فیس میں اضافہ کیا جاتا ہے جس کے لیے والدین سے ایک بار پھر (A-1) فارم پر کروائے جاتے ہیں۔

امتحانی نظام: طالبعلموں کے باقاعدہ ٹیسٹوں کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ انکی قابلیت کا پتہ چل سکے۔

ماہانہ ٹیسٹ: تمام کلاسوں کے ماہانہ ٹیسٹ ہر ماہ کے آخری ہفتے میں لیے جاتے ہیں۔ماہانہ ٹیسٹ کے بعد والدین کو بلوایا جاتا ہے۔ان کو نتائج سے آگاہ کیا جاتا ہے اور بچے سے متعلقہ مسائل کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔

مڈٹرم امتحانات: دسمبر میں مڈٹرم امتحانات منعقد ہوتے ہیں۔

سالانہ امتحانات: سالانہ امتحانات ہر سال مئی میں منعقد ہوتے ہیں۔یہ پورے سال میں پڑھائے گئے کورس پر مشتمل ہوتے ہیں۔

بکس اور سٹیشنری: کاپیاں اور سٹیشنری کا دوسرا سامان سکول بکس شاپ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ P.T.A ایسوسی ایشن اس شاپ کو چلا رہی ہے یہاں بازار سے کم قیمت نرخوں پر چیزیں دستیاب ہیں۔اس کے علاوہ مکمل یونیفارم بھی اس بکس شاپ پر یہاں دستیاب ہیں۔

داخلے کے لیے رجسٹریشن	پورے سال کے لیے	سالانہ فنکشن	جنوری
اکیڈمی سیشن کی ابتداء	یکم ستمبر	سالانہ سیر وتفریح	فروری
فن فیئر	اکتوبر	سپرنگ بریک	مارچ کے اختتام پر
کھیلوں کا دن	نومبر	داخلہ ٹیسٹ	اپریل
مڈٹرم	دسمبر	دہرائی کا شیڈول	یکم اپریل
انٹرنیشنل ڈے فار پرسنز وِد ڈسپلیٹیز	3 دسمبر	سالانہ امتحان	مئی
سردیوں کی چھٹیاں	مڈٹرم امتحان کے بعد	سالانہ نتائج	جون سے پہلے
گرمیوں کی چھٹیاں	جون سے اگست		

<u>چھٹیوں کا شیڈول:</u> موسم سرما اور موسم گرما کی تعطیلات کے علاوہ تمام گزٹڈ چھٹیاں گورنمنٹ کے اعلان کے مطابق کی جاتی ہیں۔

<u>والدین کی ذمہ داریاں:</u> اپنے بچوں کی تعلیم میں کامیابی اور ہماری کوششوں کو سراہنے کے لیے والدین کا اپنے بچے کی سرگرمیوں اور کارکردگی پر مندرجہ ذیل ذرائع میں شامل ہونا ضروری ہے۔

1. اپنے بچے کی تعلیم میں گہری دلچسپی رکھنا۔
2. باقاعدگی سے ماہوار میٹنگ میں حاضر ہونا۔
3. اساتذہ سے تعاون اور اپنے بچے سے متعلقہ معاملات میں ان کی پیروی کرنا۔
4. بچے کے یونیفارم، کاپیوں اور کتابوں کا خیال رکھنا۔
5. بچے کے سکول واجبات کی ادائیگی بروقت کرنا۔
6. اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کا بچہ باقاعدہ اور پابندی وقت پر سکول حاضر ہو۔ بچے کو پابندی اور باقاعدگی سے سکول بھیجنا۔

<u>والدین، اساتذہ ایسوسی ایشن (**PTA**):</u> حمزہ فاؤنڈیشن کی (PTA) سماجی فلاح و بہبود کے لیے تشکیل دی گئی جو کہ رجسٹرڈ نمبر DDSW-LD-/90-284 بتاریخ 21 نومبر 1990 کو زیر دفعہ (XLVI/ 1961) رجسٹرڈ کی گئی۔

<u>ایسوسی ایشن کے مقاصد:</u> اس ایسوسی ایشن کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔ کیڈمی کے طالبعلموں کے والدین سے خوشگوار تعلقات قائم کر کے انہیں فلاحی پلیٹ فارم پر منظم کرنا۔

2۔ اس پلیٹ فارم کو منظم ہونے کے بعد استعمال کرنا اور رابطہ کو منظم رکھنا اور مختلف بیرونی ذرائع کے ذریعے (فلاح و بہبود) فلاحی کام کو جاری رکھنا۔

3۔ اس ایسوسی ایشن کے چیف مسٹر شیخ عابد حسین اور مسٹر محمد راشد اشرف ہیں۔ والدین اور اساتذہ پر مشتمل ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کی گئی ہے۔ جو اس ایسوسی ایشن کے معاملات کو ہدف کے مطابق چلانے کی ذمہ دار ہے۔ سالانہ ممبر شپ فیس ٹیچرز اور والدین سے وصول کی جاتی ہے۔

1۔تمام والدین -/Rs. 200 سالانہ

2۔تمام اساتذہ -/Rs. 200 سالانہ

<u>والدین اور اساتذہ کی ایسوسی ایشن کی سرگرمیاں:</u>

1۔مختلف دوسری تنظیموں سے رابطہ قائم کرنا کہ وہ اکیڈمی کی مختلف سرگرمیوں سے مدد کرے۔

2۔اکیڈمی کی ممکن طریقے سے اس کا مارکیٹ مقصد کے حصول کے لیے اس کے کئی پروجیکٹس میں مدد کرنا۔

3۔ والدین کی ایک ایسی ٹیم کو تشکیل دینا جو سرگرم طریقے سے مقاصد کے حصول کے لیے کوشاں رہے مثلاً کہ وہ دوسرے بچوں کے والدین کو بھی اپنے بچے کی تعلیم و تربیت اور ہم نصابی سرگرمیوں میں توجہ دلانے پر آمادہ کریں یعنی ایسے والدین کو راغب کرنا جو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت اور مختلف سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتے۔

4۔ طالبعلموں اور ان کے خاندان کے گروپ کو قائم کیا جائے۔

<u>ہمارے مزید منصوبہ جات:</u>

1. آئی ٹی (IT) ادارے کا قیام
2. پیشہ وارانہ تربیتی ادارے کا قیام
3. پوسٹ گریجویٹ اور ڈگری/ڈپلومہ برائے اساتذہ ادارے کا قیام
4. آڈیالوجی خدمات جنرل مریضوں کے لیے ۔

مترجم: (مسز سمیرا رحیم)

حمزہ فاؤنڈیشن اکیڈمی فار دی ڈیف